# نوحہ مولا علیؑ

ہائے کیوں مسجدِ کوفہ میں بپا ہے ماتم
روزہ داروں میں نمازی کا ہوا ہے ماتم

خون سے تر ہوئی محراب بھی کرتی ہے بکا
تیغ لگتے ہی کہا فُزتُ برب الکعبہ
آج حسنین نے بابا کا کیا ہے ماتم

آخری سحری بھلا کیسے بُھلائے کلثومؑ
سُن کے بابا کی اذاں آنسو بہائے کلثومؑ
اِن یتیموں کی تو قسمت میں لکھا ہے ماتم

زخمی حیدرؑ کو جو لے جانے لگے گھر حسنینؑ
اپنے عباسؑ سے کہنے لگے رو کر حسنینؑ
ہم کو ماں زہراؑ سے وِرثے میں ملا ہے ماتم

غمزدہ زینبؑ و کلثومؑ کھڑی تھیں دَر پر
بیٹیوں کے لئے بے چین تھے زخمی حیدرؑ
بے ردائی کے تصور نے کیا ہے ماتم

آیا اکیسواں روزہ تو قیامت لایا
اُٹھ گیا بابا کا حسنینؑ کے سر سے سایہ
ماہِ رمضان میں غربت کی صدا ہے ماتم

عید آئے گی تو روئے گی نماز اور اذاں
دیکھ کر روئیں گے سب ہجرہِ حیدرؑ ویراں
گھر میں زینبؑ کے تو ہر وقت بپا ہے ماتم

غمِ حیدرؑ میں ہے مخدومہِ کونینؑ کا غم
یہ جو رضوان و ظفرؔ اُٹھتے ہیں تابوت و علم
غمِ حیدرؑ میں سرِ فرشِ عزا ہے ماتم

شاعرِ اہلِ بیتؑ ظفر عباس ظفرؔ